سوال

(607)اسلام میں بیعت کی کیا حیثیت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں بیعت کی کیا حیثیت ہے؟

ڈاکٹر اسرار کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے؟

تبلیغی جماعت کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے؟

پیر بھائیوں کی بیعت شرعی نقطہ نظر سے کیسی ہے؟

آج کے دور میں کس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے؟ نیز بتائیں کہ بیعت کن موقعوں پر کی جاتی ہے اور کس کے ہاتھ پر کی جاتی ہے؟

جب ہم نے کلمہ پڑھ لیا ہے تو کیا کسی کا بیعت ہونا ضروری ہے؟ (سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ڈاکٹر اسرار اور تبلیغی جماعت اور پیر بھائیوں کی مروجہ بیعت کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہے۔ بیعت کا تعلق صرف نبی ﷺ کی ذات سے یا اُن کے قائمقام سے ہوتا ہے۔ صاحب اقتدار خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت ہوتی ہے جو کتاب وسنت کا داعی ہو۔ موجودہ دور میں سعودی عرب کے سربراہِ مملکت کی بیعت ممکن ہے۔ خلیفہ وقت جب مناسب سمجھے حالات کے مطابق بیعت لے سکتا ہے۔ کلمہ پڑھنے کے بعد اپنے رب سے شریعت کی پابندی کا صرف عہد ہی کافی ہوسکتا ہے۔ کسی سے بیعت کرنا ضروری نہیں قرآن میں ہے:

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ‎﴿١١١﴾‏... سورة التوبة

''اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ سو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:451

محدث فتویٰ